مویشیوں کی شرحِ افزائش میں اضافہ کرنے کی منصوبہ بندی

ڈیری فارم پر رکھے جانے والے جانوروں کے شرحِ افزائش میں اضافہ کرنے کے لئے مناسب انداز میں منصوبہ بندی کرنا انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ موزوں اور بہتر منصوبہ بندی کے ذریعے ڈیری فارم کے کاروبار کو زیادہ منافع بخش بنایا جا سکتا ہے۔ شرحِ افزائش کی منصوبہ بندی سے مراد ''ڈیری فارم پر موجود تمام دستیاب وسائل کو بامقصد اور بہترین طریقوں سے استعمال میں لاتے ہوئے مویشیوں کی تولیدی صلاحیت میں اضافہ کرنا ہے۔'' چنانچہ منصوبہ بندی کرتے وقت ایسے تمام مسائل اور رکاوٹوں کو پیشِ نظر رکھنا اشد ضروری ہے۔ جن کی وجہ سے شرحِ افزائش میں کمی واقع ہوسکتی ہو۔

دودھ دینے والی گائیوں اور بھینسوں کی شرحِ افزائش کو بہتر بنانے کے لئے پانچ بنیادی پہلوؤں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

1- جنسی بلوغت (Puberty) کی عمر میں کمی کرنا۔

2- وقفہ بیانت (Calving Interval) کو کم کرنا۔

3- عملِ افزائش (Reproduction) پر اثرانداز ہونے والے موسمی عوامل پر قابو پانا۔

4- شرحِ حمل میں اضافہ کرنا۔

5- گائیوں اور بھینسوں کے تولیدی امراض کی بروقت تشخیص وعلاج۔

مندرجہ بالا اقدامات کی بنیاد پر کی گئی منصوبہ بندی سے گائیوں اور بھینسوں کے پیداواری دورانیے (Productive Life) میں اضافہ ہوگا جس سے فی جانور دودھ کی کُل پیداوار (Life-Time Production) بڑھے گی مزید براں ہر جانور سے اس کی پیداواری عمر کے دوران زیادہ بچے حاصل کئے جاسکیں گے اور نتیجتاً ملک میں دودھ اور گوشت کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔

1- جنسی بلوغت کی عمر میں کمی کرنے کے لئے منصوبہ بندی:

ہمارے ملک میں پائی جانے والی بھینسوں اور مقامی نسل کی دودھیال گائیوں میں جنسی بلوغت کی عمر اڑھائی سال سے تین سال تک یا اس سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔ جبکہ امریکہ اور یورپ کے ممالک کی دودھیال گائیوں میں یہی عمر 10 سے 15 ماہ سے زیادہ نہیں ہوتی۔ اگرچہ اس عمر کا تعلق گائے کی نسل سے ہوتا ہے لیکن مناسب منصوبہ بندی کے ذریعے ہم اپنے ملک کی بھینسوں اور گائیوں کی بلوغت کی عمر کم کر کے 20 ماہ تک لاسکتے ہیں۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ہمیں مندرجہ ذیل اقدامات کرنا ہونگے:

1- جب ''کٹی'' یا ''بچھڑی'' کی عمر ایک سال ہو جائے تو ہمیں اس کی خوراک کا خاص خیال رکھنا ہوگا۔ اس کی خوراک غذائی اعتبار سے متوازن ہو جو کہ اسکی بڑھوتری اور جسمانی ضروریات کو پوری کر سکے۔

2- یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیئے کہ جنسی بلوغت کا تعلق عمر کے مقابلے میں مادہ جانور کے جسمانی وزن کے ساتھ زیادہ ہوتا ہے۔ تحقیق نے یہ بات ثابت کی ہے کہ جب کوئی بچھڑی اپنے بالغ وزن یعنی Adult Weight کا 60 فی صد حاصل کر لیتی ہے تو اس میں جنسی بلوغت کے عمل کا آغاز ہو جاتا ہے۔ متوازن خوراک کے بروقت اور باقاعدہ استعمال سے یہ مقصد 18 ماہ عمر کے لگ بگ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

3- جب مادہ جانور اپنے بالغ وزن کا 60 فیصد حاصل کر لے تو روزانہ کی بنیاد پر اسکی جنسی تحریک کی شناخت (Heat Detection) کا پروگرام شروع کر دینا چاہیئے۔ اس پروگرام کی کامیابی کا انحصار باقاعدگی اور مناسب طریقہء شناخت کے ساتھ ساتھ موزوں وقت کے انتخاب پر بھی ہوتا ہے۔

4- جنسی تحریک کی شناخت ہونے کی صورت میں بچھڑیوں کی ملائی مناسب وقت پر کرنی چاہیئے۔ ملائی کا وقت تحریک کے آغاز سے 12 سے 18 گھنٹے کے اندر ہونا چاہیئے۔

5- مطلوبہ جسمانی وزن حاصل کرنے کے تین ماہ بعد بھی اگر کوئی بچھڑی جنسی تحریک کی علامات ظاہر نہ کرے تو اسے اپنے علاقے کے افزائش نسل مرکز لے جائیں اور ویٹرنری ڈاکٹر سے معائنہ کرائیں۔

6- ملائی شدہ بچھڑیوں کو دو ماہ بعد تشخیص حمل کے لئے ویٹرنری ڈاکٹر سے چیک کروائیں اور گھر بیٹھے انتظار نہ کرتے رہیں۔

2- وقفہء بیانت میں کمی کرنے کیلئے منصوبہ بندی:

وقفہء بیانت سے مراد دو بچوں کی پیدائش کا درمیانی وقفہ ہے۔ کسی گائے یا بھینس کی پیداواری صلاحیت کے بھرپور استعمال کے لئے اس وقفہ کو مناسب حد میں رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ ہمارے ملک کی گائیوں اور بھینسوں میں وقفہء بیانت مناسب حد سے بہت زیادہ ہے اور اوسط دورانیہ 18 ماہ سے 24 ماہ تک یا اس سے بھی زیادہ دیکھنے میں آیا ہے۔ جبکہ مناسب منصوبہ بندی کے ذریعے اس مدت کو کم کر کے گائے کے لئے 12 ماہ اور بھینس کے لئے 13 ماہ کیا جا سکتا ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کی سفارش کی جاتی ہے۔

1- وقفہء بیانت میں کمی کے پروگرام کا آغاز بیانت سے 45 دن بعد کر دینا چاہیئے۔

2- گائیوں اور بھینسوں کی خوراک ان کی جسمانی ضروریات اور شیرگی کی ضروریات کے مطابق اور متوازن ہونی چاہیئے۔

3- بیانت سے دو ماہ بعد بچھڑے یا بچھڑی کو ماں سے علیحدہ کر دینا چاہیئے اور مصنوعی طریقے سے دودھ پلانا چاہیئے۔

4- ساتھ ہی گائیوں اور بھینسوں میں جنسی تحریک کی شناخت کا پروگرام روزانہ کی بنیاد پر شروع کر دینا چاہیئے۔

5- جنسی تحریک کی شناخت ہونے کے بعد 12 سے 18 گھنٹے کے اندر اندر گائے یا بھینس کی ملائی کرا دینی چاہیئے۔

6- ملائی شدہ جانوروں کو دو ماہ بعد (ملائی کے بعد جنسی تحریک کی عدم موجودگی کی صورت میں) تشخیص حمل کے لئے چیک کروانا چاہیئے ۔

7- بیانت سے تین ماہ بعد تک جنسی تحریک کی علامات نہ ظاہر ہونے کی صورت میں یا تین مرتبہ ملائی کے بعد بھی حاملہ نہ ہونے کی صورت میں، ایسی تمام گائیوں اور بھینسوں کو ویٹرنری ڈاکٹر سے چیک کرائیں اور ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق تشخیص شدہ بیماری کا بلا تاخیر علاج کروائیں ۔

3- موسمی عوامل پر قابو پانے کی منصوبہ بندی:

گرمیوں کا موسم گائیوں کے مقابلے میں بھینسوں کی جنسی تحریک کے عمل پر زیادہ اثرانداز ہوتا ہے۔ شدید گرمی کے دوران بھینسوں کی جنسی تحریک کا دورانیہ اتنا کم ہا جاتا ہے کہ اسکی شناخت مشکل ہوجاتی ہے۔ جنسی دور ابتداء مین بے ترتیب اور بعد میں یکسر ختم ہوجاتا ہے جس سے شرحِ افزائش میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔ اس مسئلے پر قابو پانے کے لئے موسم گرما کے دوران مندرجہ ذیل اقدامات کی پہلے سے منصوبہ بندی کر لینی چاہیئے ۔

1- گائیوں کو سورج کی تیز شعاؤں سے بچا کر رکھیں ۔

2- دو پہر کے وقت یا دو پہر سے پہلے چرائی کے لئے باہر نہ لے کر جائیں ۔

3- تازہ اور صاف پانی کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنائیں ۔

4- ڈیری فارم کے شیڈ کشادہ اور ہموار بنائیں ۔

5- بھینسوں کو دن میں ایک یا دو مرتبہ ضرور نہلائیں یا پانی کے اندر ایک یا دو گھنٹے بیٹھنے دیں ۔

6- گرمیوں کے موسم کے دوران بھینسوں کی جنسی تحریک کو رات کے وقت شناخت کریں اور تحریک میں آنے والی بھینسوں کی 8 سے 12 گھنٹے کے اندر اندر ملائی بذریعہ مصنوعی تخم ریزی کروائیں ۔

4- شرحِ حمل میں اضافہ کرنے کیلئے منصوبہ بندی:

ڈیری کا کاروبار کرنے والوں کو اس بات کا بخوبی علم ہے کہ کسی گائے یا بھینس کی ایک جنسی تحریک سے فائدہ نہ اٹھانے کی صورت میں اگلے 21 دن تک انتظار کرنا پڑتا ہے۔ جس سے وقفہ بیانت طویل ہوجاتا ہے اور منافع میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔ لہٰذہ ایسی منصوبہ بندی کی اشد ضرورت ہے جس سے شرحِ حمل (Conception Rate) 70 سے 80 فیصد کے درمیان رہے یا اس سے بھی بہتر ہو سکے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات انتہائی ضروری ہیں:

1- ملائی کے لئے ہمیشہ اعلیٰ زرخیزی کے حامل ''نر'' کا استعمال کریں۔ اس بات کا یقین کرلیں (خون کا ٹیسٹ کرنے سے) کہ ملائی کے لئے استعمال ہونے والے نر ''اسقاطِ حمل'' کا سبب بننے والی بیماریوں سے محفوظ ہے۔

2- مصنوعی تخم ریزی کے استعمال کی صورت میں نر کے مادہ ءِ تولید (Semen) کو چیک کروائیں اور زرخیزی کے معیار سے کمتر سیمن استعمال نہ کرنے دیں۔

3- مصنوعی تخم ریزی کے وقت کا خاص خیال رکھیں۔ اگر جنسی تحریک کے آغاز کا صحیح وقت معلوم نہ ہو تو 6 گھنٹے کے وقفے سے دو مرتبہ تخم ریزی کروائیں۔

4- مصنوعی تخم ریزی کے عمل کے دوران گائے یا بھینس کو اچھی طرح باندھ لیں تاکہ مادہ تولید صحیح مقدار میں اور صحیح جگہ پر پہنچایا جا سکے۔

5- مصنوعی تخم ریزی سے پہلے معائنہ کرنے پر اگر ویٹرنری ڈاکٹر گائے میں جنسی تحریک کی عدم موجودگی یا کسی بیماری کی نشاندہی کرے تو تخم ریزی پر اصرار نہ کریں اور ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق گائے یا بھینس کا علاج کروائیں۔

5- تولیدی امراض کی بروقت تشخیص و علاج کی منصوبہ بندی:

گائے یا بھینس کی شرح ءِ افزائش کو مطلوبہ معیار پر برقرار رکھنے کیلئے اس کے تولیدی نظام کو مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ ویسے تو متعدد بیماریاں (Diseases) اور عارضے (Disorders) مادہ جانور کی شرح ءِ افزائش کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ لیکن دو عارضے ایسے ہیں جن کی بروقت تشخیص مناسب منصوبہ بندی کے ذریعے کی جا سکتی ہے اور مناسب علاج کے ذریعے ان عارضوں پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

پہلا عام عارضہ ''جنسی دور کی عدم موجودگی'' یا ''Anestrus'' کہلاتا ہے۔ اس عارضے میں مبتلا گائے یا بھینس 21 دن کا جنسی دور مکمل نہیں کر سکتی اور جنسی تحریک کی علامات ظاہر نہیں ہوتیں۔ لہٰذا مادہ جانور کی ملائی نہیں کرائی جا سکتی اور وقفہ بیانت طویل ہوتا جاتا ہے۔ یہ عارضہ عموماً بیانت کے بعد ابتدائی دو تین ماہ کے دوران یا موسم گرما کے دوران خصوصاً بھینسوں میں زیادہ دیکھنے میں آتا ہے۔ جنسی تحریک کی شناخت کے باقاعدہ پروگرام اور ریکارڈ کے ذریعے اس عارضے کی بروقت تشخیص ممکن ہے۔ مارکیٹ میں ایسی ادویات دستیاب ہیں جن کی مدد سے غیر فعال بیضہ دانیوں کو فعال منایا جا سکتا ہے۔

دوسرا عام طور پر دیکھا جانے والا عارضہ ''بار بار جنسی تحریک کا اظہار کرنا اور حمل کا نہ ٹھہرنا'' یعنی (Repeat Breeding) ہے۔ ماہرینِ حیوانات کے مطابق اگر کوئی گائے یا بھینس تین مسلسل جنسی تحریکوں پر ملائی کے بعد حاملہ نہ ہو تو اس عارضے میں مبتلا سمجھی جاتی ہے۔ اس مسئلے پر قابو پانے کے لئے بھی مناسب ریکارڈ کی دستیابی اہمیت کی حامل ہے۔ مطلوبہ معیار کا سیمن استعمال کرنے اور صحیح وقت اور صحیح جگہ پر تخم ریزی کرنے کے باوجود اگر گائے یا بھینس حاملہ نہ ہو تو وہ یا تو رحم کی سوزش (Metritis) اور یا پھر بیضہ دانی کی بیماریوں (C.O.D) کا شکار ہو سکتی ہے۔ ایسی صورت میں ویٹرنری ڈاکٹر کی زیر نگرانی باقاعدہ علاج اشد ضروری ہے۔